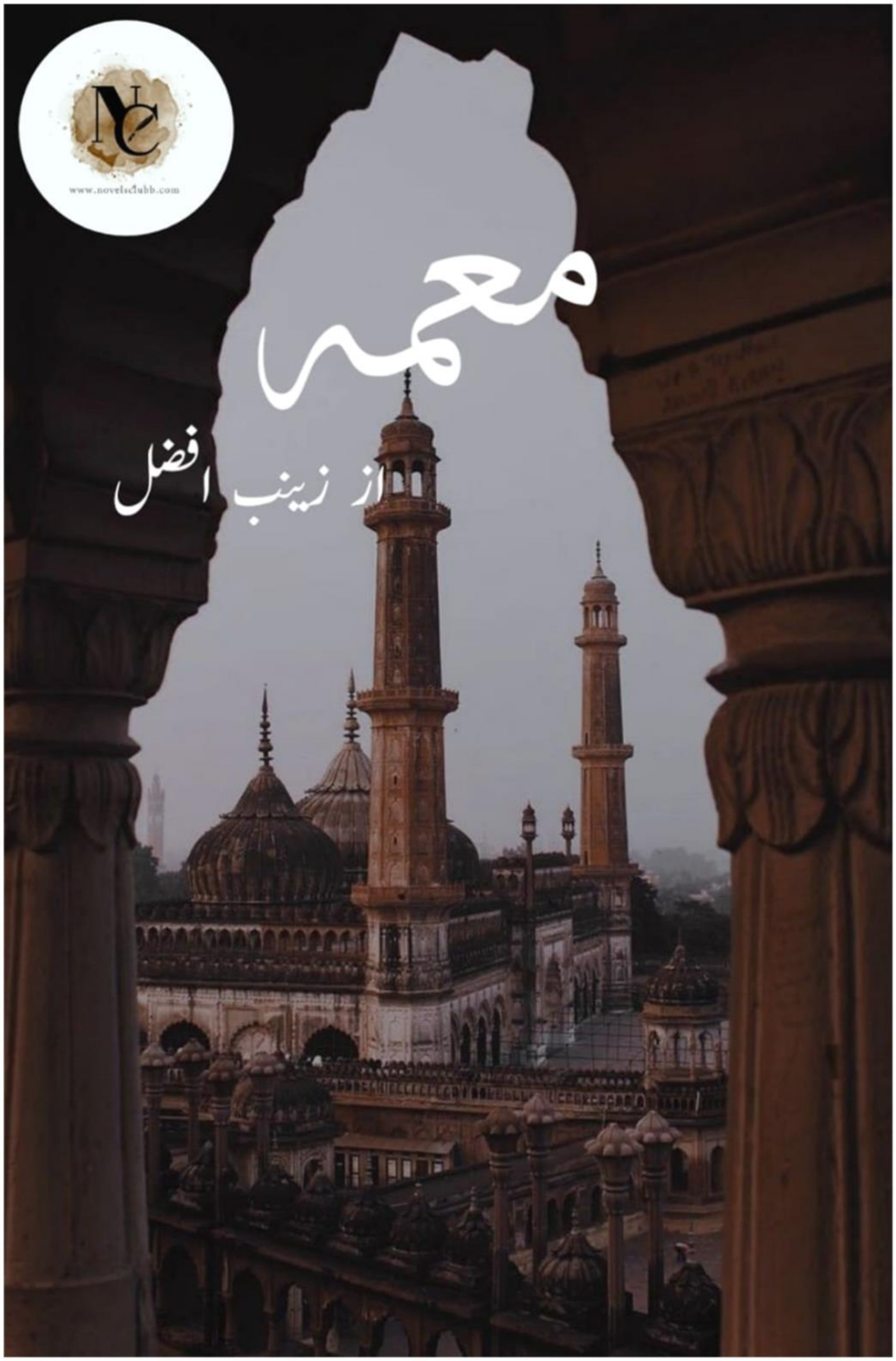
www.novelsclubb.com
معمہ
از زینب افضل

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

معمہ از زینب افضل

معمہ

باب :1 سماء

قسط 3

www.novelsclubb.com

سفر کو نکلے تھے ہم جس کی رہنمائی پر

وہ اک ستارہ کسی اور آسماں کا تھا

جسے ہم اپنی رگ جان بنائے بیٹھے تھے

وہ دوست تھا، مگر اک اور مہربان کا تھا

عجیب دن تھے کہ باوصف دوری ساغر

گمان نشے کا تھا اور نشہ گمان کا تھا

اپنے کمرے میں آکر اس کے کانوں میں اماں اور سانی کی آواز گونج رہی تھی جو وہ ابھی نیچے سے سن کر آئی تھی۔ عجیب کشمکش تھی۔ دانین نے بے اختیار اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرا۔ کھڑکی کے پردوں کی وجہ سے باہر کی سرد ہوا پورے کمرے کو اپنی لپیٹ میں لے رہی تھی۔ سرد ہوا کے جھونکے جب اسکے چہرے سے ٹکرائے تو

www.novelsclubb.com

جیسے وہ اپنے خیالوں سے واپس آئی۔اٹھ کر کھڑکی بند کی اور پردے آگے کر کے ہوا کا راستہ بند کر دیا۔ فیصلہ مشکل نہ تھا لیکن جواب دینے کا مرحلہ کافی کٹھن ثابت ہو رہا تھا۔ سر جھٹک کر اس نے جیسے خود کو سوچوں سے آزاد کروانے کی ایک بھرپور کوشش کی جب ماضی کے پردوں سے ایک آواز ابھری (عیسی' بھیا کو اذان دینا بہت اچھا لگتا ہے)۔ پھر ایک اور آواز ابھری (عیسی' بھیا فجر کی اذان دیتے ہیں)۔اس کے دل نے جیسے پل بھر میں فیصلہ سنایا تھا جب دو چمکتی آنکھیں ذہن پر ابھری۔ بے ساختہ اس نے آنکھیں میچیں ۔درود پڑھا اور سب اللہ کے حوالے کر کے سونے کی کوشش کرنے لگی جس میں وہ کامیاب بھی ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆

"اوئے ہری مرچ کیا ہو رہا؟" صفی نے گرنے والے انداز میں صوفے پر لیٹتے ہوئے ماءل سے پوچھا جو سنگل صوفے پر بیٹھی پڑھ رہی تھی۔ سامنے ٹیبل پر ساری بکس اور کتابیں بکھری ہوئی تھیں خود وہ رجسٹر پر جھکی مسلسل کچھ لکھ رہی تھی۔ سامنے والے صوفے پر سانی اپنے مخصوص سٹائل میں سنگل صوفے پر لیٹا تھا ۔صوفے کے ایک بازو پر دونوں ٹانگیں لٹکائے جبکہ دوسرے بازو پر سر رکھا ہوا تھا۔ ریموٹ سینے پر رکھے بہت انہمک سے مووی دیکھ رہا تھا جیسے اس سے ضروری کوئی اور کام نہ ہو۔

"نظر نہیں آ رہا۔ فٹبال کھیل رہی ہوں۔" ماءل نے سنجیدہ لہجے میں صفی کو کہا۔

"او۔ اچھا مجھے لگا پڑھ رہی ہو۔" "دانتوں کی نمائش کرواتے ہوئے اس نے کہا تھا جس پر ماءل نے اسے تیز نظروں سے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"صفی بھیا دو منٹ میں اپنی شکل گم کریں۔مجھے تنگ نہ کریں میرا بہت ضروری ٹیسٹ ہے۔اس سے پہلے کہ میرے صبر کا پیمانہ لبریز ہو اور اپنے ہاتھوں کو قابو نہ کر سکوں۔ حفاظتی اقدامات کر لیں۔" ماءل نے تنگ آ کر اسے وارن کیا جس پر صفی نے ہاتھ ہوا میں جھلایا۔

"چل پاگل۔ٹیسٹ کے لیے کون پڑھتا ہے؟۔۔پڑھتے صرف وہ ہیں جن کو اپنی قابلیت پر شک ہوتا ہے۔"

www.novelsclubb.com

"صفی بھیا اللہ پناہ دے آپ کے شر سے۔ قسم سے اچھے بھلے معصوم بچوں کو راستے سے بھٹکا رہے۔الگ سے حساب ہو گا اس کا۔"

جتنی انرجی زبان چلانے میں لگاتی ہو نا اس کا آدھا بھی دماغ کی مرمت کے لیے" استعمال کر لو گی نا یقین جانوں اس طرح راتوں کو جاگ کر آنکھیں نہ سڑانی پڑیں۔
"

ابھی بتاتی ہوں۔۔۔اماں!!!!"ماءل زور سے چیخی جب سر ہت سے صفی " سیدھا ہوا اور ماءل کے منہ پر ہاتھ رکھ کر اسکی آواز بند کی۔

پاگل ہو گیا؟مرواں گی؟اگر میں مرا نہ اپنے قل کی بریانی بھی تمھیں نہیں" کھانے دوں گا ۔"صفی نے ماءل کو آنکھیں دیکھائیں جس پر اس نے منہ بنایا۔
صفی نے اسکے منہ سے ہاتھ ہٹا دیا۔لیکن فوراہی اسکے آگے سے کتاب اٹھالی۔ماءل کو سانس لینے کا بھی موقع نہ ملا۔

www.novelsclubb.com

"صفی بھیا میری کتاب واپس کر دیں ورنہ۔۔ "

"ورنہ کیا؟۔۔۔ارے میری گھڑیا۔۔یہ پڑھنے کی چیز تھوڑی ہے۔دفعہ کر و اس کو اور کھانا بنانا سیکھو۔یہ کام نہیں آنا۔اللہ معاف کرے کچھ بھی ڈھنگ سے بنانا نہیں آتا۔لڑکی تم تو ناک ہی کٹواءو گی سسرال جا کر۔"صفی نے صوفے کے پیچھے سے مصنوعی افسوس سے نفی میں سر ہلایا۔

"ادھر آءو ذرا۔میں تمہاری ناک گردہ، پھیپڑا سب کٹواتی ہوں بلکہ سب سے پہلے تمہاری زبان ہی کٹواتی ہوں۔"اس سے پہلے کہ ماءل کچھ جواب میں گولہ باری کرتی اوپر سے اماں کی آواز ابھری۔دونوں نے اوپر دیکھا۔

"ارے اماں میں تو بڑا بھائی ہونے کے ناتے اس کو نصیحت کر رہا تھا۔ "

صفی فضول حرکتیں بند کرواور یہاں سے نکلو۔ پیپر ہے اس کا۔پڑھنے دو اگر اب "
"نہ گئے تو میری چپل آڑ کر تمہاری ستھرائی کرے گی۔

"ارے واہ اماں بڑی ایڈوانس جوتی ہے آپکی ۔؟ "

ادھر آءوذرا اس کے ایڈوانس فیچرز سے تمہیں بھی متعارف کرواتی ہوں۔" "
اماں نے پیر سے چپل نکالتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

نہیں نہیں آپ ہی انجوءے کریں۔"۔ صفی نے تھوک نگلتے ہوئے کہا۔سانی "
کے اوپر سے ریموٹ اٹھایا اور اندر دوڑ لگادی۔ جبکہ سانی اس کے پیچھے بھاگا ۔

"بیغیرت آدمی ریموٹ واپس کر۔"

اماں نے نفی میں سر ہلایا کیونکہ یہ روز کا معاملہ تھا۔

⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐

"بھائی!"

وہ دونوں گارڈن میں چہل قدمی کر رہے تھے۔ بلیک ٹراؤزر اور گرے شرٹ میں وہ رف سے حلیے میں بھی بہت ڈیسنٹ لگ رہا تھا۔ اس کے لہجے کا ٹھہرا ہوا انداز اور دھیمی آواز اس کی شخصیت کو چار چاند لگاتی تھی۔ وہ بے شک دنیا کے حسین ترین مردوں میں شمار نہ ہوتا لیکن اپنے اخلاق کی خوبصورتی اور خدا اور رسول (صلی اللہ

www.novelsclubb.com

علیہ وآلہ وسلم) سے عاشق اور پختہ یقین اسے دنیا کے حسین ترین مومنوں میں ضرور شمار کرتا۔ صاف رنگت کا وہ پچیس سالہ لڑکا تھا۔ چھوٹی عمر میں باپ کے انتقال کے بعد گھر کی ساری ذمہ داریاں اس کے اوپر تھیں۔ تب وہ انٹر کر رہا تھا اور صدافہ پنجم جماعت کی طالب علم تھی۔ عیسی' نے پڑھائی کے ساتھ بزنس سنبھالا جو کہ ایک حیرت انگیز بات تھی۔ بے شک وہ کوئی ٹاپر نہیں تھا لیکن اچھے مارکس سے پاس ہو جاتا تھا۔ صدافہ کو اس نے باپ بن کر پالا تھا۔ وہ اس کا دوست بھی تھا کیونکہ صدافہ کے پاس نہ بہن تھی اور نہ عیسی' کے پاس کوئی بھائی۔ وہ رعب جھاڑنے والے بھائیوں میں سے نہیں تھا اور غصے سے اس کا کبھی کوئی واسطہ نہ رہا۔ اور نہ ہی شوخ مزاج کا تھا۔ وہ بس عیسی' تھا۔ ایک سادہ سا انسان۔ ایک عام لڑکا۔ یہ اس کا اپنے بارے میں خیال تھا۔

www.novelsclubb.com

صدافہ نے بے بی پنک کلر کا لان کا پرنٹڈ سوٹ پہنا ہوا تھا جبکہ سر مکمل دوپٹے سے کور تھا وہ اس کے ساتھ چل رہی تھی جب صدافہ نے عیسی 'کو نرمی سے پکارا جس پر عیسی 'نے گردن موڑ کر سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔

"جی؟"

" بھائی میں اللہ کا ہر وقت شکر کرتی ہوں کہ اس نے مجھے سب کچھ دیا ہے لیکن بھائی مجھے آزمائش سے ڈر لگتا ہے۔"

www.novelsclubb.com

"گڑیا ہمیں آزمائش سے نہیں عذاب سے ڈرنا چاہیے۔آزمائش اللہ کے نیک بندوں کے لیے ایک امتحان ہے جبکہ عذاب گناہگار بندوں کے لیے ایک سزا ۔ آزمائش سے گزرنے کے لیے صبر اور اللہ پر بھروسہ ہونا لازمی ہے۔اور کوئی بھی تکلیف ہمیشہ نہیں رہتی یہ اللہ کا وعدہ ہے ہم سے۔آزمائش ایک دن ختم ہو جاتی ہے اور روشن کل کی کرنیں ہر طرف پھیل جاتی ہیں۔ گویا اس بات کا ثبوت ہوتیں ہیں کہ تمہارا صبر جیت گیا اور اللہ تم سے راضی ہے۔"

www.novelsclubb.com

"پر بھائی جب آزمائش میں درد اور دکھ انسان کے بس سے باہر ہو جائے اور اس کی روح تک کو کھینچ نکالے تو انسان صبر کہاں تلاش کرے؟"

صبر اور آزمائش کے ختم ہونے کی دعا مانگنی چاہیے کیونکہ قبولیت کے فیصلے نیت اور تڑپ دیکھ کر کیے جاتے ہیں حالات اور اسباب دیکھ کر نہیں۔ جب ہم جانتے ہیں کہ ہمارا رب غفور الرحیم ہے تو مقدر کے فیصلوں سے گھبرانا نہیں چاہیے کیونکہ اللہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔" اسکی بات پر وہ متبسم ہوئی۔ چاند کی ہلکی روشنی عیسی' کے چہرے سے ٹکرا رہی تھی۔ پر نور چہرا اور بھی شادابی میں گھلا ہوا معلوم ہو رہا تھا۔ ہاتھ پشت سے باندھے وہ سامنے دیکھ رہا تھا۔ صدافہ کو یہ منظر سب سے حسین لگا۔

www.novelsclubb.com

بھائی آپ خوش ہیں امی کا دانین آپی کے لیے رشتہ لے جانے پر؟" صدافہ نے اس کے تاثرات کو جانچتے ہوئے دھیمی آواز میں کہا۔

خوش؟خوشی کا پتا نہیں۔کیونکہ نہ میں اسے جانتا ہوں اور نہ وہ میری محرم ہے کہ "

"میں اسے جاننے کی کوشش کروں۔ہاں لیکن مطمئن ہوں۔

"اگر وہاں سے انکار ہو گیا تو؟"

گڑیا سارے فیصلے اللہ کی مرضی سے ہوتے ہیں۔جب ہمیں اس کے واحد "

"اور قادر ہونے پر یقین ہے تو دعاؤں کے قبول ہونے پر بھی یقین ہونا چاہیے۔

www.novelsclubb.com

کیسی دعا؟"صدافہ نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔ "

ایک مومنہ محرم کا ساتھ۔"اس کی بات پر صدافہ گہرا مسکرائی۔ "

پھر تو ہاں ہی ہو گی۔"اب مسکرانے کی باری عیسی' کی تھی۔ "

⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐

www.novelsclubb.com

وہ ایک بہت خوبصورت باغ میں چہل قدمی کر رہی تھی۔چاروں طرف سبزہ ہی سبزہ تھا۔ایک طرف ایک نہر بہہ رہی تھی جہاں صاف،شفاف پانی پتھروں سے

ٹکراتا ہوا نیچے بہہ رہا تھا۔ چڑیوں کی چہچہاہٹ کانوں کو بھلی معلوم ہو رہی تھی۔ ہر طرف بہت ہی سحر انگیز خوشبو پھیلی ہوئی تھی۔ باغ اتنا بڑا تھا کہ اس کا اختتام دور دور تک نظر نہیں آرہا تھا۔ نیم سبز گھاس صحت میں شادابی گھول رہی تھی۔ ہر طرح کے پھول اس کو نظر آرہے تھے۔ نیچے جھک کر اس نے پھولوں کو ہلکا سا چھوا اور ناک کے قریب کر کے سونگنا چاہا جب پیچھے سے اپنے نام کی پکار پر اس نے حیرت سے پیچھے دیکھا جہاں رحمان صاحب سفید شلوار قمیض میں کھڑے اس کو دیکھ کر مسکرا رہے تھے۔ وہ حیرت سے اٹھی اور ان کی جانب قدم اٹھائے۔

بابا؟" دھیمی آواز میں کہتی وہ ان کے گلے لگ گئی۔"

"میں نے آپ کو بہت یاد کیا۔"

www.novelsclubb.com

لیکن مجھے تو لگتا ہے تم مجھے بھول گئی ہو؟"انھوں نے مصنوعی خفگی سے کہا جس "
پر دانین مسکرائی۔

" کبھی نہیں؟"

"تو پھر پریشان کیوں ہو؟"

جی؟"اس نے ناسمجھی سے رحمان صاحب کی طرف دیکھا۔ "

www.novelsclubb.com

چناؤ کرنے میں مشکل پیش آرہی ہے؟"انھوں نے سامنے دیکھتے ہوئے کہا جس "
کو سمجھ کر دانین نظریں جھکا گئی۔

"میں نے اللہ کے حوالے کر دیا ہے بابا۔ جس کو اس نے میرے لیے چنا ہو گا وہی ملے گا۔"

"پتا ہے ایک مسلمان مرد کے لیے سب سے بہترین تحفہ کیا ہوتا ہے؟"

"ایک مومن عورت کا ساتھ۔"

"بالکل اسی طرح ایک مومن محرم کا ساتھ ایک مسلمان عورت کے لیے کسی نعمت سے کم نہیں۔"

www.novelsclubb.com

"مومن محرم؟" اس نے ناسمجھی سے رحمان صاحب کی طرف دیکھا۔"

حافظ عیسی'راءو!"دھیمی مسکراہٹ کے ساتھ کہہ کر وہ آگے بڑھ گئے جبکہ وہ" شاک سی وہیں کھڑی رہی اور زرلب کہا'حافظ عیسی'راءو'۔رحمان صاحب آگے جاچکے تھے۔سر جھٹک کر وہ بھی ان کے پیچھے گئی۔

مطلب؟"ہلکی آواز میں ان استفار کیا۔ "

مطلب یہ کہ سیدہ دانین رحمان تمہارے لیے حافظ عیسی'راءو کو چن لیا گیا " ہے۔"اب وہ ان کا چہرا تک رہی تھی جو اسے مسکرا کر دیکھ رہے تھے۔اور پھر اسے تلاوت کی آواز سنائی دی۔اتنی سحر انگیز آواز کہ بے ساختہ اس کے منہ سے نکلا 'ماشاللہ'۔آنکھیں موندھے جیسے تلاوت کے ہر لفظ کو دل میں اتار رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

یہ آواز؟"کھوئے ہوئے لہجے میں وہ پوچھ رہی تھی۔ "

عیسی 'تلاوت کر رہا ہے۔"ایک طرف انھوں نے اشارہ کر کے کہا جہاں نور کا "
مجسمہ اس کو نظر آیا۔

باباوہ۔۔"وہ کچھ پوچھنے کے لیے پیچھے مڑی تھی لیکن وہاں رحمان صاحب نہ "
تھے۔

بابا؟۔۔۔بابا؟"وہ بھاگتے ہوئے انھیں ڈھونڈ رہی تھی کہ ایک دم اس کی آنکھ "
کھل گئی۔اس نے اطراف میں نظریں دوڑائیں تو خود کو اپنے کمرے میں پایا۔دور دور فجر کی اذانیں ہو رہی تھیں۔گہری سانس لے کر اس نے بیڈ سے ٹیک لگا کر آنکھیں موندھ لیں۔ایک دم اس کے کانوں میں آواز گونجی

www.novelsclubb.com

مطلب یہ کہ سیدہ دانین رحمان تمہارے لیے حافظ عیسی 'راءو کو چن لیا گیا ہے ")

۔")اس نے جھٹ سے آنکھیں کھولیں۔

حافظ عیسی 'راءو!"زرلب کہہ کر سر جھٹک کر اٹھ کھڑی ہوئی۔اور وضو "

کرنے واشروم کی جانب بڑھ گئی۔

نماز ادا کر کے اس نے قرآن پاک کو کھولا جب ایک دم سے جھماکا سا ہوا۔

خواب میں عیسی 'کون سی آیات بار بار پڑھ رہا تھا؟

www.novelsclubb.com

والطیبت للطیبین والطیمون للطیبت ج اول ءک مبرءون مما"

" ⃝ یقولون ط لھم مغفرہ ورزق کریم۔

ہاں یہ آیت وہ بار بار پڑھ رہا تھا۔

یہ صورت نور کی آیت ہے۔"قرآن پاک میں صورت نور نکالی تا کہ ترجمہ پڑھ سکے۔ تھوڑی دیر بعد اسے آیت مل گئی۔نیچے تحریر ہوا ترجمہ اس نے پڑھا "

اور پاک عورتیں، پاک مردوں کے لیے ہیں اور پاک مرد پاک عورتوں کے لیے۔یہ (پاک لوگ)ان (بدگویوں) کی باتوں سے بری ہیں(اور)ان کے لیے بخشش اور نیک روزی ہے۔"

پاک مرد!"زرلب کہہ کر وہ سوچ میں پڑھ گئی۔"

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆

اگلے دن پہلی فرصت میں اماں اور سانی دانین کے کمرے میں موجود تھے۔ ساری صورت حال سے اسے آگاہ کرنے کے بعد اس سے اس کی مرضی دریافت کر رہے تھے۔

"ویسے مجھے تو یقین ہے تم نے کان لگا کر سب سن لیا ہو گا اور سوچ بھی لیا ہو گا لیکن پھر بھی تم سوچنے کے لیے وقت لے لو۔" سانی نے طنزیہ لہجے میں کہا جس پر دانین نے اسے گھورا۔ اور سارا خواب کسی روداد کی طرح ان کے گوش گزار کر دیا۔ جس پر سانی اور اماں نے خاموش نظروں کا تبادلہ کیا۔ پھر سانی بولا۔

"چلو جی۔ امی آپ ہاں کر دیں عیسی 'بھائی کو۔ "

دانین کیا تم نے فیصلہ کر لیا ہے؟" اماں نے سنجیدگی سے دھیمی آواز میں کہا۔ "

اماں مجھے نہیں پتا لیکن جب بھی سوچتی ہوں تو میرے کانوں میں یہ آواز گونجتی "
ہے کہ

۔ 'سیدہ دانین رحمان تمہارے لیے حافظ عیسی 'راءو کو چن لیا گیا ہے'

"اس کے بعد میرا فیصلہ عیسی' کے حق میں ہی نکلتا ہے۔

www.novelsclubb.com

"دانی کیا تم خوش ہو؟ "

"مطمئن ہوں۔ "

لیکن پہلے میں استخارہ کرواءوں گی اور سانی تم اور صفی اس کی جانچ پڑتال کرواءو۔ " اس کے بعد ہی میں کوئی جواب دوں گی۔ "سانی نے سر اثبات میں ہلا یا۔اماں نے اس کے سر پر پیار کیا اور باہر چلی گئیں۔سانی نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا۔

ہمیشہ خوش رہو میری بہن۔ "مسکراتے ہوئے اسے کہا۔ "

"پورے دادا ابا لگ رہے ہو۔ ہضم نہیں ہو رہا۔ "

www.novelsclubb.com

ہاضمے کی گولیاں بھجواتا ہوں۔ "سانی نے مصنوعی سنجید گی سے کہا اور " پھر دونوں ہاتھ پر ہاتھ مار کر ہنس پڑے۔

⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐

عائشہ بیگم نے امام صاحب سے استخارہ بھی کروالیا تھا جو کہ بہت اچھا آیا تھا جس پر وہ خاصی مطمعئن ہو گئی تھیں۔دوسری طرف سانی اور صفی نے بھی اپنی ریسورسیز استعمال کر کے عیسی' کے متعلق معلومات نکلوائی تھی جس سے عیسی' کا مقام انکی نظر میں اور بھی بلند ہو گیا تھا۔آج حمدان صاحب نے آنا تھا کیونکہ ان کا پہلے والا پروگرام کینسل ہو گیا تھا۔عائشہ بیگم تھوڑی پریشان تھیں کیونکہ جان سے پیارے بھتیجے کو انکار کرنا ان کے لیے مشکل تھا۔لیکن سانی اور صفی کے سمجھانے پر تھوڑی پرسکون تھیں۔گھر میں سارے ہی مصروف تھے شیلا گھر کی صفائی کر رہی تھی۔ سانی میٹھا بنا رہا تھا، صفی سبزیاں کاٹ رہا تھا اور دانین کھانا بنا رہی تھی۔جبکہ ماءل

www.novelsclubb.com

حسب معمول پڑھ رہی تھی۔آخر وہ میڈیکل کی سٹوڈنٹ تھی۔اماں کا پسندیدہ ڈرامہ آرہا تھا تو وہ اسے دیکھ رہی تھیں۔

" گوگل کو اپنی آیپس (apps) کی پڑی ادھر اپنی لائف اپڈیٹ ہو نہیں رہی ہے۔"موبائل رکھتے ہوئے صفی نے جھلجھلا کر کہا۔" کبھی کبھی میں سوچتا ہوں کہ کاش میں بھی میڈیکل رکھ لیتا۔ابھی سبزیاں تو نہ کاٹ رہا ہوتا۔"صفی نے پر سوچ لہجے میں کہا۔جس پر دانین کا کڑھائی میں چلتا ہاتھ تھما اور مڑ کر صفی کو دیکھا۔

" بیٹا اس کے لیے پڑھنا پڑھتا ہے۔دن رات جاگنا پڑتا ہے۔تمہاری اتنی اوقات نہیں ہے۔" دانین نے طنزیہ لہجے میں کہا کیونکہ ان سب میں صفی ہی تھا جو پیپر بھی ایسے دینے جاتا تھا جیسے معمول کا دن ہو۔جبکہ ان سب میں سب سے زیادہ ماءل پڑھاکو تھی۔

www.novelsclubb.com

آچھیں۔۔اف۔۔۔مجھے لگتا ہے مجھے کوئی بہت شدت سے یاد کر رہا ہے جبھی تو صبح" سے چھینکے آرہی ہیں۔"چھینک مار کر سانی بولا جس نے ماسک پہنا ہوا تھا۔

بیٹا کبھی کبھار قبر بھی یاد کرتی ہے۔"کھیرا چھیلتے ہوئے صفی نے عام سے لہجے " میں کہا جس پر دانین ہلکا سا ہنسی۔

بیٹا اب یہ پھل بھی تو ہی کاٹے گا۔"جس پر صفی نے بیچارگی نظروں سے اسے " دیکھا۔

www.novelsclubb.com

اب انسان سچ بھی نہ بولے۔"منہ میں بڑبڑاتے ہوئے واپس کام پر لگ گیا۔ "

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

شام کو تقریباً سات بجے حمدان صاحب آئے۔ لیکن ان کے ساتھ سمیر نہیں تھا۔ جب عائشہ بیگم نے مناسب لفظوں میں انھیں انکار کیا تو وہ اصرار کرنے لگے جس پر عائشہ بیگم نے عیسی' کے رشتے کے بارے میں بتایا کہ ان کو ہاں کر دی ہے۔ یہ سنتے ہی وہ طیش میں آ گئے۔

عائشہ کیا عقل گھاس چرنے چلی گئی ہے؟ تم ایک سید پر اسے فوقیت دے رہی ہو؟" تمہیں شاید بھول گیا ہے اس لیے میں یاد کرواتا چلوں کہ سید زادیوں کی شادی سید زادے سے ہی ہوتی ہے۔" وہ غصے سے بولے اور آخری بات پر زور دیا۔

ماموں یہ روایت نہایت فضول ہے جس کا کوئی سر پیر نہیں۔رشتے آسمانوں پر بنتے" ہیں۔میرے بابا نے بھی ماما سے شادی کی تھی۔وہ بھی سیدہ نہیں تھیں تو کیا ہوا؟"

حسان عائشہ بیگم کے بولنے سے پہلے بول پڑا۔

بھائی جان یہ دانین کا فیصلہ ہے۔مجھے چاہے سمیر جتنا بھی عزیز کیوں نہ ہو پر " دانین پر اس کے حوالے سے کبھی زبردستی نہیں کر سکتی۔"

دانین کا فیصلہ ؟"حمدان صاحب نے دھیمی آواز میں پوچھا۔ "

www.novelsclubb.com

جی۔"اور اماں نے سارا خواب سنا دیا۔حمدان صاحب کے دل میں تھوڑی سی جو " امید تھی کہ وہ دانین کو منا لیں گے وہ بھی دم توڑ گئی۔

عائشہ میرے بیٹے نے اتنے عرصے بعد مجھ سے کچھ مانگا تھا۔اب اسکو کیا جواب دوں گا؟"حمدان صاحب نے دھیمی آواز میں استفار کیا۔

"اس کے لیے بے فکر رہیں میں اسے سمجھادوں گی۔"عائشہ بیگم نے نرمی سے کہا۔

"کاش میں نے اس کے ساتھ ایسانہ کیاہوتا۔"

"وہ سمجھ دار ہے۔یہ بات بھی سمجھ جائے گا۔"جس پر وہ سر ہلا کر رہ گئے۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سمیر!" حمدان صاحب نے ہلکا سا دروازہ نوک کر کے آواز دی۔ "

آجائیں۔" سمیر جو لیپ ٹاپ پر کام کر رہا تھا سائڈ پر رکھ کر بولا۔ حمدان صاحب اس کے ساتھ ہی صوفے پر بیٹھ گئے۔ سمیر نے سوالیہ نظروں سے انھیں دیکھا۔

حمدان صاحب نے گہری سانس لی۔

"انکار ہو گیا ہے۔"

مجھے پتا ہے۔" حمدان صاحب کو سمجھ آگئی کہ عائشہ بیگم نے بات کر لی ہے۔"

www.novelsclubb.com

"تمھیں افسوس نہیں ہوا؟ "

"کیسا افسوس؟"

"انکار پر۔"

"زندگی دانین کی ہے تو فیصلہ بھی اسی کا ہے۔"

تم اسے پسند نہیں کرتے تھے؟"اس بار وہ چپ رہا۔ تھوڑے پل خاموشی کے"
نظر ہوئے۔

www.novelsclubb.com

ضروری نہیں کہ جس کو ہم چاہیں وہ ہمیں مل بھی جائے۔"صوفے سے آٹھ کر"
وہ بیڈ پر آکر لیٹ گیا۔

مجھے نیند آرہی ہے۔ جاتے ہوئے لائٹ آف کر دیجیئے گا۔"خود پر لحاظ اوڑھتے " ہوئے دھیمی آواز میں کہا۔ حمدان صاحب اس کو خاموشی سے کچھ دیر دیکھتے رہے۔ اور پھر اٹھ کر لائٹ آف کی۔

مجھے معاف کر دینا۔"ہلکی آواز میں کہتے وہ دروازہ بند کر کے چلے گئے۔ پیچھے " ایک آنسو، صرف ایک آنسو اس کی آنکھ سے نکل کر تکیے میں جذب ہوا تھا۔

⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐

www.novelsclubb.com

دوسری طرف وہاں انھیں ہاں کر دی گئی تھی اور اگلے مہینے کی ڈیٹ بھی فکس کر دی گئی تھی۔تاکہ دانین کے پیپرز ہو جائیں۔ سمیر نے عیسی' سے رشتے کے بارے میں نہ اختلاف کیا اور نہ تفصیل پوچھی۔بس چپ ہو گیا تھا۔

آج دانین یونیورسٹی کارڈ لے کر آئی تھی ایمان اور منہا کے لیے۔ایمان کو تو پہلے سے پتا تھا لیکن منہا کو ابھی پتا چلا تھا۔

"کیا؟سچ میں دانین آپی ؟آپ کی شادی ؟واہ یار کتنا مزہ آئے گا نا۔مجھے تو سوچ کر ہی مزہ آرہا۔"دانین نے مسکرا کر منہا کو دیکھا جس کا چہرہ خوشی سے چمک رہا تھا۔

"تم سے زیادہ تو اسے خوشی ہو رہی ہے۔"ایمان نے منہا کے سر پر ہلکی سی چپت لگاتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"ہاں تو۔کتنا مزہ آئے گا نا۔ویسے دانین آپی میرے جتنا کوئی ہے آپ کے گھر؟" منہا نے متجسس ہو کر پوچھا۔

ہاں بالکل ہیں۔میری بہن ماءل اور عیسی 'کی بہن صدافہ بھی۔دونوں بہت " فرینڈلی ہیں۔خوب جمے گی تم تینوں کی۔"دانین نے پرجوش لہجے میں کہا۔

آہم آہم !! عیسی '۔۔ "ایمان نے عیسی 'کو کھینچتے ہوئے کہا۔جس پر دانین نے " اسے آنکھیں دیکھائیں۔

اوہو۔۔۔توان کا نام عیسی 'ہے۔"منہا نے پرسوچ لہجے میں کہا۔ "

www.novelsclubb.com

منہا تم پٹو گی میرے سے۔"دانین نے گلابی چہرے کے ساتھ کہتے ہوئے " کتابیں اٹھا کر منہا کو ڈرایا۔

"واہ واہ! منہا دیکھو تو سہی۔ دلہنیا کو شرم آ رہی ہے۔" ایمان نے ہنستے ہوئے کہا۔

جس پر منہا نے دانین کا گال کھینچا۔

"دانین آپی آپ بہت پیاری لگ رہیں ہیں۔ میں آپ کو بہت مس کروں گی۔ اللہ آپ کو ہمیشہ خوش رکھے۔ آمین!" منہا نے دانین کے گلے لگتے ہوئے کہا۔

"میں بھی۔" ایمان بھی دونوں کے گلے لگ گئی۔

"اف! رولاء وگی کیا پگلی۔" دانین نے آنکھیں دیکھاتے ہوئے کہا۔ کیونکہ تینوں کی آنکھیں نم ہو گئی تھیں۔

www.novelsclubb.com

چلواوراب لازمی یاد سے ڈھولکی پر آنا۔"ان کوانگلی سے وار کرتے ہوئے دانین"
نے دونوں کو یاد کروایا۔

یہ بھی کوئی کہنے کی بات ہے۔"ایمان نے اسے آنکھ مارتے ہوئے کہا۔ "

بہت ہی کوئی غیر مہزب حرکت ہے یہ۔"اور تینوں ایک ساتھ ہنس پڑیں ۔ "

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

آج وہ سارے شاپنگ کرنے آئے ہوئے تھے لیکن ان کے ساتھ صدافہ بھی تھی
۔وہ تو بہت جھجک رہی تھی سانی اور صفی کی وجہ سے لیکن پھر بھی ماءل زبردستی اسے
لے آئی تھی۔اصل میں ماءل اور صدافہ نے میچنگ کپڑے لینے تھے۔ساری

شاپنگ کے دوران سارے بہت تمیز سے رہے۔ ابھی وہ لوگ گاڑی میں بیٹھے تھے اور صفی کا انتظار کر رہے تھے جو پیمنٹ کر رہا تھا۔ سانی آگے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا تھا جبکہ باقی تینوں پیچھے بیٹھی تھیں۔ دانین ایک طرف، بیچ میں ماءل اور دوسری طرف صدافہ تھی۔ جب سامنے سے صفی لنگڑاتا ہوا آیا۔ صدافہ نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔

"باجی۔۔ اللہ کے نام پہ پیسے دے دو باجی۔۔ باجی ماری مدد کر دو باجی۔۔" صفی نے ایک ہاتھ آگے کر کے بھرپور آیکٹینگ کرتے ہوئے دانین سے کہا۔

www.novelsclubb.com

" معاف کرو بابا جی۔ اللہ بھلا کرے۔" دانین نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔ صدافہ منہ کھولے سب کو دیکھ رہی تھی۔ سانی تو موبائل پر جھکا کسی کو میسج کر رہا تھا۔ جبکہ ماءل

بھی فل انگور مار رہی تھی۔ دانین تو اس کی آیکٹینگ میں اس کا بھرپور ساتھ دے رہی تھی۔

"چلو تم دفعہ ہو۔ ہمیں پتا ہے وہ موٹی آنٹی دے گا۔" صفی نے ماءل کی طرف اشارہ کیا جس کا منہ کھل گیا۔ صدافہ اب دلچسپی سے دیکھ رہی تھی۔

"ہاا۔ مجھے موٹی کا۔ ابھی بتاتی ہوں۔۔ بھائی ہیلو بھائی۔۔ یہ دیکھیں یہ لڑکا ہم لڑکیوں کو تنگ کر رہا ہے۔" ماءل نے کھڑکی سے منہ باہر نکالتے ہوئے گارڈ کو بلایا۔ جس پر گارڈ ایک سو ایک کی سپیڈ سے آیا۔

www.novelsclubb.com

"اوئے کھانا کھار اب کا بچہ ادھر آ تجھے بتاتا ہوں۔" گارڈ نے اسے پکڑتے ہوئے کہا۔ صفی تو بوکھلا ہی گیا۔

اوبھائی۔ بہنیں ہیں میری۔۔ میری بات تو سنو۔اوئے سانی بتااسے۔"صفی نے " سانی خو گھسیٹا۔

استغفراللہ بھائی جھوٹ بول رہاہے۔آپ کون ہیں میں نہیں آپ کو جانتا۔" " سانی نے جب ہری ٹھنڈی دیکھائی تو صفی نے دوڑ لگادی۔اب منظر کچھ یوں تھاکہ صفی آگے آگے اور گارڈ پیچھے پیچھے۔

تینوں کاہنس ہنس کر براحال تھا۔جبکہ صدافہ توپریشانی اور حیرت سے سب کو دیکھ رہی تھی۔یہ سب اس کے لیے نیا تھا۔

www.novelsclubb.com

اوہو اسے کچھ نہیں ہو گا۔ایسا چکما دے کر آئے گا اسے۔دیکھنا ہم سے پہلے گھر " ہو گا۔"دانین نے صدافہ کے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

واپس گھر آکر صدافہ اتنے شوق اور خوشی سے سب کو بتا رہی تھی کہ آج کیا کیا ہوا تھا۔عیسی'اور آمنہ صاحبہ بیٹھے بہت غور اور دلچسپی سے سن رہے تھے۔عیسی' نے صدافہ کو مسکرا کر دیکھا جو کھلکھلا کر سب سنا رہی تھی۔عیسی' کو اس دنیا میں سب سے زیادہ عزیز اپنی بہن اور ماں کی مسکراہٹ تھی۔

www.novelsclubb.com

امی یہاں تو لگ ہی نہیں رہا کہ شادی ہے۔وہاں ان سب نے اتنی رونق لگائی " ہوئی تھی۔"

"توتم بھی بلالو اپنی دوستوں کو۔اور ڈھولک وغیرہ کرلو۔"عیسی' نے اسے مشورہ دیا۔

"ہاں اور ویسے بھی دانین اب یہاں آرہی ہے۔اب ہمارے گھر بھی رونق ہو گی۔"آمنہ صاحبہ نے مسکرا کر نرمی سے کہا۔

"ہاں کتنا مزا آئے گا نا۔بس جلدی سے شادی ہو اور دانین آپی یہاں آئیں۔پھر میں پورا دن ان کے ساتھ مزا کروں گی۔"صدافہ نے پرجوش لہجے میں کہا جس پر عیسی' اور آمنہ بیگم دونوں مسکرا اٹھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

آج دانین کی ڈھولکی تھی۔ ویسے تو ابھی دو ہفتے رہتے تھے شادی میں لیکن ڈھولکی یہ لوگ پچھلے ایک ہفتے سے کر رہے تھے۔ جس میں ان لوگوں کے سوا صرف روحان ہوتا تھا اور کوئی نہیں۔ آج ایمان کو ٹائم ملا تو وہ بھی منہا کو لے کر آگئی تھی۔

ایمان نے بیل بجائی۔ منہا تو بہت اکسائٹیڈ تھی سب سے ملنے کے لیے۔ تھوڑی دیر بعد صفی نے دروازہ کھولا۔

www.novelsclubb.com

اوئے ہوئے۔ اسلام علیکم۔ دیکھو تو صحیح آج کون آیا ہے ہمارے گھر۔ ایمان آپا۔" یار آج تو ہماری محفل کو چار کیا بلکہ تئیس چاند لگ جائیں گے۔" صفی جو بلیک شلوار قمیض میں ملبوس تھا ہاتھ سر تک لے جاتے ہوئے ڈرامائی انداز میں بولا۔ کالے سوٹ پر اس کی گوری رنگت دمک رہی تھی۔ منہا نے اوپر دروازہ کھولنے والے کو

دیکھا تو دل ایک پل کو رکا تھا لیکن پھر اس کے کانوں میں دانین کے الفاظ گونجے (اول تو انسان کو نظریں جھکا کر چلنا چاہیے۔ حیا صرف مرد ہی نہیں عورت کی آنکھ میں بھی ہونی چاہیے۔ لیکن اگر غلطی سے کسی نامحرم پر نظر پڑ جائے اور دل میں ایک احساس جاگے تو اس سے فورا نظریں ہٹالو۔ اگلی نظر اس پر نہ ڈالو۔ اس سے دور ہو جاؤ اور پرہیز کرو۔ یہ کام خراب ہی دوسری نظر پر ہوتا ہے۔ اپنی سوچ پر لگام لگا کر رکھنا چاہیے۔ کیونکہ یہی ہمارے ایمان کا امتحان ہے۔ جب آپ بار بار اس شخص کو دیکھو گے اور سوچو گے تو محبت تو ہو ہی جائے گی جو کہ ویسے تو محض ایک گمان ہے کیونکہ محبت صرف محرم سے ہوتی ہے۔ پھر لوگ کہتے ہیں کہ محبت خود ہو جاتی ہے۔ جبکہ یہ صرف نظروں اور سوچ کو قابو کرنے کا کھیل ہے۔) منہا نے فورا نظروں کا زاویہ بدلا۔

www.novelsclubb.com

صفی۔۔ کتنی بار کہا ہے مجھے آپا نہ کہا کرو۔ ساری پرسنیلیٹی کا بیڑا غرق کر کے رکھ دیتے ہو۔ آج میرا موڈ بہت اچھا اور آ گر چاہتے ہو کہ میرا موڈ خراب نہ ہو اور تمہارے سارے پرزے ٹھیک رہیں تو اپنے ریڈ کارپٹ کو منہ تک محدود رکھو۔ اور انسان دیکھ ہی لیتا ہے۔ میرے ساتھ کوئی مہمان بھی آیا ہے۔" ایمان نے چبا چبا کر کہا تو صفی نے ایمان کے پیچھے جھانکا۔

"کون سا مہمان ؟۔۔۔ کہیں پڑوسیوں کے بچے تو اغوا کر کے نہیں لے آئیں ؟اللہ معاف کرے میں تو پہلے ہی دانی کو کہتا تھا کہ اس کی دوست ای۔۔۔" صفی نے جب ایمان کے پیچھے سر جھکائی منہا کو دیکھا تو فوراً زبان کو بریک لگا۔

www.novelsclubb.com

اوہ۔۔سوسوری۔مجھے نہیں پتا تھا۔آئیں۔" نظریں جھکائے ہوئے وہ سائڈ پر " ہو گیا اور اندر آنے کے لیے جگہ دی۔ایمان صفی کو زبان چڑھاتے ہوئے اندر بڑھ گئی۔اس کے پیچھے ہی منہا بھی اندر گئی جبکہ صفی دروازہ بند کر کے اندر آیا۔

⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐

پر عیسی'وہ مجھے مسلسل دھمکا رہا ہے۔میری بیٹیاں گھر میں قید ہو کر رہ گئی ہیں۔" ان کی آنکھوں میں خوف دیکھ کر میں خود سے نظریں ملانے کے قابل نہیں رہتا۔ میری راتوں کی نیند آڑ گئی ہے بیٹا میں کیا کروں۔"طیب صاحب کی پریشانی سے بھرپور آواز عیسی'کے موبائل میں آبھری۔

www.novelsclubb.com

طیب صاحب دیکھیں میں سمجھ سکتا ہوں۔بس تھوڑا سا وقت رہ گیا ہے۔ہمیں " اس دھمکی دینے والے کو ڈھونڈنا ہے۔ہم اپنی منزل کے بہت قریب ہیں واپسی کے قدم صرف خسارے کا باعث بنیں گے۔جب تک ہم ثابت قدمی سے چلتے رہیں گے تب تک کوئی بھی ہمیں جھکانے میں کامیاب نہیں ہو سکے گا۔بس خضر آجائے گا تو بہت جلد ہم ان سے چھٹکارہ پالیں گے۔"عیسی 'نے پر عزم لہجے میں ان کو تسلی دی۔

"بیٹا میں تمہارے ساتھ ہوں۔"

www.novelsclubb.com

⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐

جب انھوں نے اندر قدم رکھا تو منہا نے خوشگوار حیرت سے سب کو دیکھا۔

سامنے ہی عائشہ بیگم ڈھول بجا رہی تھیں جبکہ سانی ڈھولک پر چمچ مار رہا تھا۔ماءل اور دانین تالیاں بجا رہی تھیں۔دانین نے سر پر لال چنری پہنی ہوئی تھی۔ویسے تو وہ لائٹ بلیو لان کے پرنٹڈ سوٹ میں ملبوس تھی بس سر پر لال چنری پہنی ہوئی تھی۔دانین کے علاوہ سب گا بھی رہے تھے جبکہ دانین صرف مسکرا رہی تھی۔

روحان تو پورا جھوم رہا تھا۔سانی ساتھ صدائیں بھی لگا رہا تھا۔

" -واہ واہ۔۔اوئے ہوئے۔ موٹے آلو محفل لوٹ لی۔۔کیا بات ہے"

www.novelsclubb.com

تالیاں بجاتے ہوئے دانین کی نظر جب منہا اور ایمان پر پڑی تو اس نے خوشگوار حیرت سے انھیں دیکھا اور اٹھ ان کے پاس آئی۔

ارے۔ایمان تم! اچھا کیا تم دونوں آ گئے۔ منہا تم کیسی ہو؟۔۔۔" دانین نے " ایمان اور منہا کے گلے لگتے ہوئے کہا۔ماءل بھی اٹھ کر ان سے ملنے آ گئی تھی۔

ماءل دیکھو۔یہ منہا ہے ایمان کی کزن جس کا میں نے تمہیں بتایا تھا اور منہا یہ " ماءل ہے میری بہن۔" دانین نے دونوں کا تعرف کروایا تو دونوں آپس میں گلے ملیں۔ایمان اب عائشہ بیگم سے مل رہی تھی۔سانی بھی اٹھ کر صفی کے ساتھ جا کر کھڑا ہو گیا تھا۔

منہا یہ میری امی ہیں۔یہ میرا بھائی حسان شاہ۔۔اور یہ دوسرا یوسف شاہ۔" " دانین نے دونوں کی طرف اشارہ کر کے بتایا۔سانی اور صفی نے آہستہ آواز میں سلام کیا تو منہا نے سر کو ہلا کر جواب دیا اور زیر لب کہا 'یوسف شاہ' لیکن فورا ہی سر جھٹکا 'استغفراللہ'۔

www.novelsclubb.com

ہو۔۔دانی آپی۔ مجھ غریب کو بھول گئیں؟قسم سے عمر کے بڑھنے کے ساتھ " ساتھ یادداشت اور نظر بھی خاصی کمزور ہو گئی ہے۔"اس سے پہلے کہ وہ بیٹھتیں روحان صدمے سے بولا اور پھر دانین کے بولنے سے پہلے وہ خود ہی بول پڑا ۔

"مائے سیلف روحان۔اس گھر کا سب سے چھوٹا اور سب سے پیارا بیٹا۔ "

چل بے۔ یہ منہ اور مسور کی دال۔ایسی شکل پر میں دو روپے بھی نہ دوں۔" " صفی نے طنزیہ لہجے میں کہا۔

www.novelsclubb.com

چلیں دو روپے نہ صحیح ہزار روپے رکھ دیں۔"روحان نے ہاتھ آگے کرتے " ہوئے کہا تو سانی ایک لگائی پیچھے کمر پر جس پر وہ کراہ کر رہ گیا۔

منہا اور ایمان کو روحان کا پتا تھا کہ وہ ان کا پڑوسی ہے کیونکہ دانین پہلے ہی اس کا بتا چکی تھی اور ایمان کو تو پہلے سے پتا تھا کیونکہ وہ تو پیچھے دو تین سال سے یہاں آرہی تھی۔

"چلو جی اب منہا ڈھولک بجائے گی۔اماں آپ کو پتا ہے اسے ڈھولک بجانا آتا ہے ۔اب ہم بھی دیکھتے ہیں کہ کیسا بجاتی ہے۔" دانین کی پرجوش آواز ابھری تو اماں نے ڈھولک منہا کو دے دی۔ منہا پرپل کلر کی سمپل سی فراق میں ملبوس بالکل ایک گھڑیا لگ رہی تھی۔آدھے بالوں کو کیچر سے باندھا ہوا تھا جبکہ سرپر چیفون کا دوپٹہ اوڑھ رکھا تھا جو بار بار سر سے ڈھلک جاتا اور وہ بار بار اسے سر پر کرتی۔ماءل چمچ لے کر بیٹھ گئی۔ منہا نے ڈھولک بجانا شروع کیا تو جیسے روحان میں پھر سے کرنٹ دوڑ گیا تھا۔لیکن اس بار صفی بھی اس کے ساتھ تھا۔ دونوں ایک اسقھ

بھنگڑے ڈال رہے تھے۔ سانی اماں کے ساتھ ڈانس کر رہا تھا۔ ان کو کبھی گھماتا کبھی ہلکا سا سٹیپ لیتا۔ تھوڑی دیر بعد انھوں نے دانین کو بھی کھڑا کر لیا اور اسے بیچ میں کھڑا کر کے سانی، صفی اور روحان بھنگرا ڈالنے لگ گئے۔ ساری شام ایسے ہی ہنسی خوشی گزر گئی۔

⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐

شادی کی تیاریوں میں وقت گزرنے کا پتا ہی نہیں چلا اور شادی کا دن آ گیا۔ یہ شادی ایسی نہیں تھی کہ جس میں مہندی، برائڈل شاور وغیرہ ہوتا۔ یہ ایک سادہ سی شادی تھی۔ جیسے جیسے شادی کے دن قریب آرہے تھے صفی، سانی اور ماءل بھی سنجیدہ ہو رہے تھے۔ دانین تو دو تین بار سانی اور صفی کی آنکھوں میں نمی بھی دیکھ چکی تھی جیسے وہ چھپا جاتے لیکن ماءل پورا دانین کے ساتھ گلے لگ کر آنسو بہاتی۔

www.novelsclubb.com

نکاح مسجد میں ہونا تھا اور پھر گھر میں کھانے اور رخصتی کے انتظامات کیے ہوئے تھے۔

دانین تیار ہو گئی تھی اور ابھی اپنے کمرے میں بیٹھی ہوئی تھی۔ روایتی دلہنوں کی طرح اس نے بھی ڈیپ ریڈ جوڑا پہنا ہوا تھا۔ وہ بہت حسین لگ رہی تھی۔ ایمان، ماءل اور منہا بھی اس کے ساتھ ہی تھیں۔ ماءل نے نقاب لیا ہوا تھا جبکہ دانین نے گھونگھٹ لینا تھا۔ وہ ساری آپس میں باتیں کر رہی تھیں جب دروازہ ہلکا سا ناک کر کے سانی اور صفی آئے۔ دانین کو دلہن کے روپ میں دیکھ کر دونوں کی آنکھیں ضبط کے باوجود نم ہو گئیں۔ ہلکا سا مسکراتے ہوئے وہ دونوں اس کے پاس آئے۔ منہا اور ایمان سائڈ پر ہو گئی تھیں جبکہ ماءل دانین کے پیچھے ہی کھڑی تھی۔ صفی گھٹنے کے بل بیٹھ گیا۔ جبکہ سانی سامنے کھڑا تھا۔

" ہمیں چھوڑ کر جا رہی ہو دانی؟"سانی نے نم آنکھوں سے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

" بہت ہی کوئی ڈرامے باز ہو دونوں۔مجھے ایمو شنل کر رہے تاکہ میرا میک آپ خراب ہو جائے۔سب سمجھ رہی ہوں میں۔"دانین نے آنکھیں دیکھتے ہوئے مصنوعی غصے سے کہا۔

" تمہاری سمجھ بچپن سے ہی کمزور ہے-"صفی نے اسے چھیڑا۔

www.novelsclubb.com

" چلو بتاؤ کیسی لگ رہی ہوں میں؟"دانین نے موضوع بدلتے ہوئے کہا۔

سچ کہیں یا کہیں بہت پیاری؟"سانی معصومیت سے پوچھا جس پر دانین نے ایک " مکا مارا تھا اسے۔

مزاک کر رہے۔ میری بہن بہت حسین لگ رہی ہے۔اللہ تمھیں ہر بری نظر " سے بچائے دانی۔"صفی نے دانین کو دیکھتے ہوئے نم آنکھوں کے ساتھ کہا تو نہ چاہتے ہوئے بھی دانین کی آنکھیں بھر آئیں۔

دانین اللہ تمہیں ہمیشہ خوش رکھے۔میری دعا ہے اللہ ہر نعت سے تمہیں " نوازے۔"جیب سے گجرا نکال کر دانین کے ایک ہاتھ میں پہناتے ہوئے سانی نے کہا۔

www.novelsclubb.com

تم ہمیں بہت عزیز ہو دانی۔ہم تمہیں بہت یاد کریں گے۔"صفی نے کہہ کر اس" کے دوسرے ہاتھ میں گجرا پہنایا۔دانین نے نم آنکھوں سے دونوں کو دیکھا۔ سسکی کی آواز پر تینوں نے چونک کر پیچھے دیکھا جہاں حماءل آنسو بہا رہی تھی۔

اوئے ڈرامہ کوئین۔تمہاری نہیں اس کی رخصتی ہے۔"صفی نے حماءل کے سر پر" ہلکی سی چپت لگاتے ہوئے کہا تو حماءل اس کے گلے لگ گئی۔

بس کردو ملک میں پہلے ہی پانی کی کمی ہے۔اور تم آنسو بہا رہی ہو۔"صفی نے ہلکے" پھلکے لہجے میں کہا تو حماءل ہلکا سا مسکرا دی۔

www.novelsclubb.com

★★★★★★★★

مسجد میں نکاح ہونے کے بعد عیسی 'لڑکیوں والی سائڈ پر آیا تھا۔اسکو عائشہ بیگم نے خود بلایا تھا تاکہ وہ دانین کا چہرہ دیکھ لے۔اب تو وہ اس کی محرم تھی۔ عیسی 'تھوڑا جھجک رہا تھا لیکن سانی اور صفی اسے لے آئے تھے۔لڑکیوں والی سائڈ پر آ کر اسکی نظریں مسلسل نیچے تھیں۔دانین کی چیئر کے پاس پہنچ کر اس نے نظریں اٹھائیں تو سامنے دانین گھونگھٹ نکال کر بیٹھی ہوئی تھی۔ عیسی 'نے گہرا سانس لیا۔ آمنہ صاحبہ نے پیچھے سے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تو عیسی ' نے مڑ کر انھیں دیکھا اور گھٹنوں کے بل دانین کی چیئر کے سامنے بیٹھ گیا۔آہستہ سے اس کا گھونگھٹ اٹھایا اور دم بخود رہ گیا۔دانین کی آنکھیں جھکی ہوئی تھیں۔ تھوڑی دیر بعد وہ اس سے سرگوشی میں بولا

www.novelsclubb.com

تم تومیری سوچ سے بھی زیادہ پاکیزہ ہو سیدہ دانین رحمان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ "

نکاح مبارک ہو سید زادی!" ہلکی آواز میں عیسی' نے کہا۔اس کی بات پر دانین نے سر اٹھایا اور پہلی بار عیسی' کو غور سے دیکھا جو سفید شلوار قمیض کے ساتھ سفید ہی واسکٹ میں ملبوس تھا۔وہ بھی سرگوشی میں بولی۔

آپ بھی میری سوچ سے زیادہ پاک ہیں حافظ عیسی' راءو ۔نکاح آپ کو بھی " مبارک ہو حافظ صاحب!" اس کی بات پر عیسی' گہرا مسکرایا۔

⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐

www.novelsclubb.com

صفی نے ابھی سمیر کو دیکھا تھا جس کی آنکھیں گلابی ہو رہی تھیں۔وہ اس کے بارے میں سوچ رہا تھا جب سامنے سے آتی منہا سے زور کا ٹکرا یا گیا-

اوہ۔ای ایم سو سوری۔۔میرا دھیان کہیں اور تھا۔سو سوری۔"سامنے منہا کو" دیکھ کر صفی نے فورا نظریں جکائیں اور شرمندہ ہو کر بولا۔صفی کی آواز پر منہا نے جھٹکے سے سر اٹھایا تو سامنے کھڑے صفی پر پڑیں۔لائٹ براءون شلوار قمیض پر بھاری شال گلے میں لٹکائے وہ نظریں جھکائے شرمندہ سا کھڑا تھا۔منہا کا دل ایک دم رکا تھا۔پھر فوراہی نظروں کازاویہ بدل لیا۔

" It's ok."

www.novelsclubb.com

ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ وہ پلٹ کر چلی گئ۔

⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐

"!عیسی 'بھائی"

صدافہ عیسی 'کے ساتھ ہی سٹیج پر کھڑی تھی۔ نکاح کے بعد وہ لوگ گھر آ گئے تھے
۔لان میں ہی ہلکی پھلکی ارینجمنٹ کی ہوئی تھی۔ وہ لوگ دانین کا انتظار کر رہے تھے
جب صدافہ نے ہلکا سا جھک کر عیسی 'کو پکارا۔

"جی؟"

www.novelsclubb.com

"دانین آپی کیسی لگیں؟"

شفاف سی۔"ہلکا سا مسکرا کر عیسی'بولا تو صدافہ بھی مسکرا دی۔صدافہ نے بھی " نقاب لیا ہوا تھا۔صدافہ سیدھی ہو کر کھڑی ہو گئی کیونکہ سامنے سے دانین آرہی تھی۔اس کا ایک ہاتھ صفی کے ہاتھوں میں تھا جبکہ دوسرا سانی کے ہاتھ میں تھا ۔دونوں نے ایک ایک طرف سے اس کا لہنگا پکڑا ہوا تھا تاکہ وہ صحیح سے چل سکے۔سانی اور صفی نے ایک جیسے ہی شلوار قمیض اور شال اوڑھی ہوئی تھی۔دانین نے گھونگھٹ اوڑھا ہوا تھا۔دونوں نے بہت مضبوطی سے دانین کے ہاتھ پکڑے ہوئے تھے کیونکہ اس کے ہاتھ کپکپا رہے تھے۔سٹیج پر پہنچ کر عیسی'نے ہاتھ آگے کیا تو سانی نے دانین کا ہاتھ عیسی'کے ہاتھوں میں دے دیا۔سانی اور صفی کے چہرے پر سنجیدگی تھی۔ابھی وہ بڑے بھائی ہی لگ رہے تھے۔دانین جب عیسی' کے ساتھ بیٹھ گئی تو عیسی'نے اسے مسکراہٹ پاس کی تو گھونگھٹ کے نیچے دانین بھی مسکرا دی۔

☆☆☆☆☆☆☆

وقت جیسے پر لگا کر آڑ رہا تھا۔ ایک مہینے کا وقت کیسے گزرا پتا ہی نہیں چلا۔ دانین اور عیسی' ساتھ بہت خوش تھے۔ عیسی' کو تو دانین سے اس وقت ہی محبت ہو گئی تھی جب وہ محرم بن کر اسکی زندگی میں آئی تھی۔ اس پاک رشتے میں کشش ہی ایسی تھی کہ عیسی' کے دل میں دانین کا وہ مقام بن گیا جو آج تک کسی کا نا تھا۔ اور دانین کو عیسی' سے عشق جب ہوا جب اس نے اس کی امامت میں تہجد کی نماز ادا کی، جب فجر کے وقت اس کی دی ہوئی اذان کی آواز سنتی، جب نماز کے بعد عیسی' اسے تلاوت کر کے سناتا، جب وہ اسے پکارتی تو وہ آگے سے 'جی' کہتا۔ نیک ہمسفر اللہ کی عظیم نعمتوں میں سے ایک خاص نعمت ہے۔ ایک مضبوط ایمان کا شخص نہ صرف آپکی زندگی سنوار سکتا ہے بلکہ آپ کی آخرت بھی سنوار دیتا ہے۔ صدافہ اور دانین کی پہلے بھی بہت دوستی تھی لیکن اب تو اور بھی ہو گئی تھی۔ صدافہ کو تو جیسے ایک

www.novelsclubb.com

بہن مل گئی تھی۔پورا دن وہ اس کے ساتھ گزارتی۔دانین کے آنے سے انکے گھر میں رونق ہو گئی تھی۔دانین کے آنے سے صدافہ تھوڑی باتونی بھی ہو گئی تھی۔

"!'عیسی"

وہ دونوں لان میں چہل قدمی کر رہے تھے۔عیسی 'سفید شلوار قمیض میں ملبوس تھا جبکہ دانین نے گرین کلر کا کڑھائی والا سوٹ پہنا ہوا تھا اور اوپر عیسی 'کی گرم شال اوڑھی ہوئی تھی۔چاند آندھیری رات میں چمک رہا تھا۔سرد ہوا سے دانین کے بال اوڑھ رہے تھے۔دانین کا ہاتھ عیسی 'کی گرفت میں تھا جب دانین نے اسے پکارہ۔

www.novelsclubb.com

جی؟"عیسی 'نے دانین کی طرف منہ کر کے پوچھا۔اس کے 'جی 'کہنے پر وہ مسکرائی۔

"آپ کو لگتا ہے کہ معجزے اب بھی ہوتے ہیں؟"

جہاں ایمان ہوتا ہے وہاں یقین ہوتا ہے اور جہاں یقین ہوتا ہے وہاں معجزے ہوتے ہیں۔"عیسی 'نے سامنے دیکھتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

اور اگر انسان کا یقین ڈگمگا جائے؟"دانین نے عیسی 'کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔"

"دعائیں مانگتے رہنا چاہیے کیونکہ دعائیں وہ کر سکتی ہیں جو آپ نہیں کر سکتے اور پھر چاہے وہ کام ناممکن ہی کیوں نہ ہو۔ دعائیں 'کن' کی طرح ہوتی ہیں جو انسان تک معجزے بن کر واپس آتی ہیں۔ دعاؤں کے آگے بس معجزے کی کہانی ہوتی ہے۔"

اس کی بات پر دانین مسکرائی۔ تھوڑی دیر بات لان میں اسکی آواز گونجی۔

"کبھی کبھی مجھے آپ پر رشک آتا ہے۔"

www.novelsclubb.com

کس لیے؟"عیسی' نے ناسمجھی سے اسے دیکھا۔"

کہ آپ میرے سے کئی زیادہ اللہ کے قریب ہیں۔"اس کی بات پر عیسی' نے اسکی" طرف دیکھا۔

www.novelsclubb.com

فکر نہ کرو۔ تمہیں بھی اپنے ساتھ لے آؤں گا۔"عیسی' نے مسکراتے ہوئے " دانین سے کہا تو اس نے چمکتی آنکھوں سے عیسی' کو دیکھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"صفی بھیا آپ کی وجہ سے مجھے سر سے اتنی ڈانٹ پڑی ہے۔اماں دیکھیں ہر روز لیٹ چھوڑتے ہیں۔"حماءل نے خفگی سے اماں سے کہا جو اس کے ساتھ ہی صوفے پر بیٹھی ہوئی تھیں۔وہ سارے اس وقت ڈرائنگ روم میں بیٹھے ہوئے تھے۔سانی اور صفی بڑے صوفے پر بیٹھے ہوئے تھے جبکہ حماءل اور عائشہ بیگم دوسرے بڑے صوفے پر بیٹھے ہوئے تھے۔سانی کی آج کل چھٹیاں چل رہی تھیں اس لیے وہ یونی نہیں جا رہی تھا۔جبکہ صفی کی کلاس دیر سے شروع ہوتی تھی۔بیچاری حماءل اس کے رحم وکرم پر تھی جو ہر روز اسے لیٹ چھوڑتا تھا۔گھر سے تو جلدی نکلتا تھا لیکن راستے میں کبھی ناشتے کے لیے روک جاتا کبھی گاڑی جان پوچھ کر غلط جگہ موڑ دیتا۔

www.novelsclubb.com

ہاں۔اس دنیا میں میرا کچھ ہو یا نہ ہو پر غلطی ہمیشہ میری ہی ہوتی ہے۔خود کے " ارادے ٹھیک نہیں ہوتے۔اماں ہر روز دیر کرتی ہے تا کہ اس کی چھٹی ہو جائے الزام مجھ پر لگا رہی ہے۔" صفی نے ماءل کو آنکھیں دکھاتے ہوئے کہا تو ماءل نے بے ساختہ کہا۔

"! جھوٹے کہیں کے"

اماں دیکھیں بڑے بھائی کو جھوٹا بول رہی ہے۔بیٹا ایسی ہی حرکتیں رہیں نہ تو" "سیدھا جہنم میں لینڈ کرو گی۔

www.novelsclubb.com

اماں انھیں چھوڑیں۔آپ دیکھیں نہ دانی آپی کے جانے کے بعد گھر کتنا خالی خالی "
ہو گیا ہے نہ کیوں نہ سانی بھیا کی دلہن لے آئیں۔"حماءل نے چمکتی آنکھوں سے کہا
تو سانی کا پوپ کارن کھاتا ہاتھ تھما۔

ہاں اماں ویسے بھی بیچارے کی عمر نکلی جا رہی ہے۔"صفی نے شرارت سے کہا۔ "

"ہاں تو پہلے لڑکی تو ملے۔"

اماں لڑکی تو سامنے ہی ہے۔"حماءل کی بات پر سانی نے جھٹکے سے سر اٹھایا۔ "

www.novelsclubb.com

کون؟"صفی نے آگے ہو کر تجسس سے پوچھا۔"

ایمان آپی !"ایک دم سے کھانسی کا شدید دوڑا سانی کو پڑا۔"

لگتا ہے تیر نشانے پر لگا ہے جبھی بیچارہ بوکھلا گیا ہے۔"صفی نے سانی کی کمر" سہلاتے ہوئے کہا تو سانی نے اس کو کشن مارا تھا۔

سچ میں سانی؟"اماں نے حیرت سے پوچھا۔"

توبا کریں اماں۔ بہن جیسی ہے وہ میرے لیے۔ماءل آج تم تو تم نے کہہ دیا آئندہ" نہ کہنا۔"سانی نے خفگی سے کہا۔

www.novelsclubb.com

سوری سانی بھیا! میں تو ویسے ہی کہہ رہی تھی۔"حماءل نے شرمندگی سے کہا۔"

کوئی بات نہیں ماءل۔ لیکن مجھے یہ بات بالکل اچھی نہیں لگی آئندہ خیال "
رکھنا۔ "سانی نرمی سے کہا۔

اچھاتو پھر کس سے کرے گا؟ "صفی نے پوچھا۔ "

اماں کی پسند سے۔ "سانی نے اماں کے ساتھ بیٹھتے ہوئے کہا۔ اس سے پہلے کہ "
صفی کچھ کہتا سامنے سے روحان چلتا ہوا آرہا تھا۔ آج اس کے چہرے پر شرارت
نہیں تھی بلکہ اداسی تھی۔ صفی حیران ہوا۔

www.novelsclubb.com

اوئے روحی تجھے کیا ہوا ہے۔ منہ پر بارہ کیوں بجے ہوئے ہیں؟ فیل ہو گیا ہے یا گھر "
سے نکال دیا ہے؟ "صفی نے روحان کو کھینچ کر اپنے ساتھ بیٹھایا۔ اس کے روحی

کہنے کے باوجود روحان نے کوئی رد عمل ظاہر نہ کیا۔ توصفی کے ساتھ ساتھ سب کو حیرت ہوئی۔

کیاہوا روحان ؟" عائشہ بیگم نے نرمی سے روحان سے پوچھا تواس نے اٹھایا۔اس" کی آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو تھے۔

ادھر آءومیرے پاس۔ چلوسانی اٹھو یہاں سے۔" عائشہ بیگم نے سانی کواٹھاتے" ہوئے روحان کو جگہ دی تووہ آکر بیٹھ گیا۔

www.novelsclubb.com

کیاہوا؟" عائشہ بیگم نے اس کے بال سنوارتا ہوئے پوچھا تووہ ان کے گلے لگ گیا"

۔

اماں میں نے نہیں جانا۔"بھرائی ہوئی آواز میں روحان بولا۔ "

کہاں نہیں جانا؟"سانی نے پوچھا۔"

"ممی مجھے اپنے ساتھ لندن لے کر جا رہیں۔"

"کیوں؟"

"کیونکہ ان کو وہاں کوئی جاب افر ہوئی ہے۔"

ہاں ممی جا رہیں آب تو جانا پڑے گا۔"عائشہ صاحبہ نے اسے سمجھایا۔"

www.novelsclubb.com

"نہیں میں نے نہیں جانا۔ "

"اوئے موٹے آلو رو ایسے رہا ہے جیسے رخصت ہو کر جا رہا۔جب جاب کا کانٹریکٹ ختم ہو گا تو واپس آ جائے گا نا۔مرد بن مرد۔مرد روتے نہیں ہیں۔" صفی روحان کے بال بگاڑتے ہوئے مزاک میں کہا کیونکہ اسے بھی اداسی ہو رہی تھی۔

نہیں میں عورت ہی ٹھیک یوں۔" روحان کی بات پر سب ہنس پڑے "

"کب ہے فلائٹ؟ "

www.novelsclubb.com

"پرسوں۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆

عیسی'آپ نے ساری شلوار قمیضیں ہی لی ہیں۔کوئی پینٹ شرٹ وغیرہ بھی لے "
لیتے۔"

دانین اور عیسی'مال میں شاپنگ کر رہے تھے۔کل خضر آرہا تھا تو عیسی'اس کے لیے گفٹ لینا چاہ رہا تھا کیونکہ ایک تو وہ اتنے عرصے بعد آرہا تھا دوسرا اس کی سالگرہ بھی آرہی تھی۔دانین نے عیسی'سے کہا جس نے چار پانچ شلوار قمیضیں لی تھیں۔

دانین اسے شلوار قمیض بہت زیادہ پسند ہے۔زیادہ تر شلوار قمیض ہی پہنتا ہے۔" "
عیسی'نے شاپ کا دروازہ کھولتے ہوئے ہوئے کہا تو دانین نے سر ہلا دیا۔

www.novelsclubb.com

دانین بتاءو کونسی لوں یہ والی یا یہ والی۔"عیسی 'نے دو گھڑیاں دانین کے سامنے "
کرتے ہوئے کہا۔

"عیسی 'میں کیسے بتاءو۔آپ کو بہتر ان کی چوئس کا پتا ہو گا۔ "

"مجھے سمجھ نہیں آرہی۔اور تمہاری چوئس مجھ سے زیادہ اچھی ہے۔تم ہی بتاءو۔ "

www.novelsclubb.com

اممم۔۔۔وہ والی !"دانین نے سامنے ڈالے پر لگی گھڑی کی طرف اشارہ کیا تو"
عیسی 'نے اسکی نظروں کے تعاقب میں دیکھا تو وہ بہت ہی نفیس سی گھڑی تھی۔

عیسی' کو تو وہ بہت پسند آئی اور فوراً پیک کروالی۔اس کے علاوہ انھوں نے اور بھی بہت سی چیزیں لی تھیں۔

عیسی' آپ خضر بھائی سے بہت زیادہ پیار کرتے ہیں۔" دانین نے ڈرائیونگ" کرتے عیسی' سے کہا تو وہ مسکرایا۔عیسی' کی خوشی سے وہ یہی اندازہ کر پائی۔

ہاں۔وہ میرے لیے میرے بھائیوں سے زیادہ عزیز ہے۔۔۔دانین ایک بات یاد" رکھنا جب بھی مشکل وقت آئے تو اس وقت سب سے قابل بھروسہ شخص صرف خضر ہے۔اس پر تم اندھا اعتبار کر سکتی ہو۔"عیسی' نے سنجیدگی سے کہا۔

www.novelsclubb.com

اللہ نہ کرے عیسی' کہ کبھی مشکل وقت آئے۔" دانین نے خفگی سے کہا۔"

"دانین کبھی مشکل وقت آئے تو صبر کی رسی کو تھامے رکھنا۔ کبھی امید نہ چھوڑنا۔ سب کو چھوڑ کر اللہ پر اندھا اعتبار کرنا اور یقین کرو وہ اپنے وعدے کا کا بڑا سچا۔" عیسی' نے ڈرائیونگ کرتے ہوئے نرمی سے کہا۔ دانین نے ناسمجھی سے اسے دیکھا ۔

"یہ سب کہنے کا مطلب؟ "

" مطلب کہ ہمیں کل کا نہیں پتا۔ دنیا بہت ظالم ہے دانین۔ اکیلے اور کمزور انسان کو کھا جاتی ہے۔" اس سے پہلے کہ دانین کچھ کہتی عیسی' کے موبائل پر صدافہ کی کال آنے لگی۔ عیسی' نے گھر کے آگے روک کر فون اٹھایا۔

" گڑیا ہم پہنچ گئے ہیں تم گیٹ کھولو۔" عیسی' نے نرمی سے کہہ کر فون بند کر دیا۔

www.novelsclubb.com

"!'عیسی "

"جی؟"

اگر صدافہ آپ کی گڑیا ہے تو پھر میں کون ہوں؟" دانین نے مسکراہٹ دبا کر " کہا تو عیسی' نے اس کی طرف دیکھا اور ہلکا سا مسکرایا -

"!تم تو میرے دل کی محرم ہو "

دانین چہرہ نیچے کر کے مسکرا دی۔

www.novelsclubb.com

⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐

شام کو نیند پوری کر کے وہ نیچے آیا اور صوفے پر نیم دراز ہو گیا۔ ساتھ ہی کچن میں کھڑی ماءل کو آواز لگائی۔

"ماءل میرے لیے بھی چائے بنا دو۔"

"جی سانی بھیا۔"

www.novelsclubb.com

ساتھ ہی موبائل اٹھایا جس پر کسی کی کال آ رہی تھی۔ سب اس وقت ڈرائنگ روم میں بیٹھے تھے۔ عائشہ بیگم ڈرامہ دیکھ رہی تھیں جبکہ صفی ڈرامہ دیکھ کر مسلسل اور نگ رہا تھا۔

"کس کی کال ہے۔" صفی نے سانی کو دیکھتے ہوئے سوالیہ انداز میں بولا۔

"دانی کی کال ہے۔" کال پر نام دیکھتے ہوئے وہ خوشی سے بولا۔

"ہیں سچی؟ دانی کی کال ہے۔آخر یاد آگئی اسے ہماری۔" صفی سانی کے ساتھ بیٹھتا ہوا بولا جو کال پیش کر کے کان سے لگا چکا تھا۔

"ہاں دانی کیسے۔۔۔" سانی کے لفظ منہ میں ہی رہ گئے جب دوسری طرف سے آواز ابھری تو اس نے بے ساختہ کہا "آپ کون؟" اور جو خبر اسے سننے کو ملی اس کی روح تک کھینچ گئی۔الفاظ جیسے گم ہو گئے۔ہاتھ بے جان ہوئے تو فون ہاتھ سے گر

گیا۔ سفید چہرے اور سرخ ہوتی آنکھوں سے اس نے سامنے اماں کو دیکھا جو ابھی بھی ڈرامہ دیکھ رہی تھیں۔

کیا ہوا؟" صفی نے بے چینی سے پوچھا۔"

انا للہ وانا الیہ راجعون۔" اس کے لب ہلے تھے لیکن آواز نہ نکلی۔ آنسو اس کی" آنکھ سے پھسلتے چلے گئے۔

⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐

www.novelsclubb.com

جاری ہے۔